مولانا شیخ محمد عادل ربانی

سب سے اہم نعمت پر شکر ادا کرو

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

أعوذ بالله من الشيطان الرجيم . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ :

هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ

"وہی ہے جو تمہیں راستے پر چلنے کی طاقت دیتا ہے" (قرآن ۱۰:۲۲)۔ صدق اللہ العظیم۔

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

"اور وہ ہر چیز پر قادر ہے"۔(قرآن ۵۷:۰۲) صدق اللہ العظیم۔

اللہ ﷻ تمہیں اپنی مرضی سے ہدایت دیتا ہے؛ جو بھی تم کرتے ہو، وہ اس ﷻ کی مرضی سے ہوتا ہے۔ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی مرضی ہم سب سے اوپر ہے۔ ہر چیز میں مومن کے لیے خیر (بھلائی) ہے؛ اسے یہ جاننا چاہیے۔ اسے اللہ ﷻ کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ وہ اسلام کی راہ پر رکھ دیا؛ ہزاروں شکریاں، کروڑوں شکریاں اللہ عَزَّ وَجَلَّ کو۔ کیونکہ اس ﷻ نے دوسرے راستے پر نہ رکھا۔ اللہ ﷻ ہمیں اس راستے پر استقامت عطا فرمائے، ان شاء اللہ۔ ہم اس راستے پر اپنی آخری سانس تک قائم رہیں، ان شاء اللہ۔ کیونکہ اس ﷻ نے دوسروں کو دوسرے راستوں پر ڈالا ہے۔ اہل سعادت (سعادت والے لوگ) ہیں، اور اہل شقاۃ (بدبخت لوگ)۔ اہل سعادت وہ ہیں جنہیں اللہ ﷻ نے اللہ ﷻ کی راہ پر لایا ہے۔ اہل شقاۃ وہ ہیں جو اس (حق کی) راہ کے الٹے چل گئے۔

کل، اللہ ﷻ کا شکر ہے، ہم نے ایک جگہ (ازنک) کا دورہ کیا جہاں ایک بڑا واقعہ ہوا – وہ واقعہ جس نے سعادت والوں کو بدبخت بنا دیا۔ اس کے بعد وہ اللہ ﷻ کی راہ کے دشمن بن گئے۔ وہ شیطان کی راہ پر چل پڑے۔ کیا تھا وہ؟ انہوں نے سیدنا عیسیٰ کی راہ چھوڑ دی اور گمراہی کی راہ اختیار کر لی۔ ہم گئے وہ جگہ جہاں انہوں نے سیدنا عیسیٰ کی نبوت کو انکار کیا اور انہیں خدا قرار دے دیا – یہ واقعہ ۱۷۰۰ سال پہلے ہوا تھا۔ وہی جگہ ہے جہاں انہوں نے حق کی راہ والوں کو نکال دیا،

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

انہیں قتل کیا، ان کی آواز دبا دی، ان کا انجیل جلا دیا، اور ان کا سارا علم و معلومات مٹا دیا۔ انہوں نے مٹا دیا، لیکن حق ضرور موجود ہے؛ حق کبھی غائب (ختم) نہیں ہوتا۔

لہٰذا ہمیں اللہ ﷻ کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ اللہ ﷻ ہمیں حق کی راہ سے گمراہ نہیں کرتا۔ کیونکہ شیطان خالی نہیں بیٹھتا۔ جیسے اس نے انہیں گمراہ کیا اور بتوں کی عبادت کروائی، وہ آج بھی لوگوں کو گمراہ کر رہا ہے اور شیطان کی عبادت کروا رہا ہے، اپنے نفس کی عبادت کروا رہا ہے۔ اللہ ﷻ ہماری حفاظت عطا فرمائے۔ یہ ضرور اللہ ﷻ کی مرضی ہے۔ لیکن جو حق کی راہ پر ہیں، وہ بھی شکر ادا کریں اور اس پر سے ہٹیں نہ، ان شاء اللہ۔ اللہ ﷻ ہمیں کبھی اس راہ سے گمراہ نہ کرے۔ حق کی راہ وہ راہ ہے جو اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے ہم پر عطا فرمائی۔ شکر سے نعمتیں مستقل (ہمیشہ کے لیے قائم) رہتی ہیں۔ اور یہ سب سے بڑی نعمت ہے، اس کا شکر ہمیں ہمیشہ ادا کرنا چاہیے۔ ایمان کی نعمت کے لیے اللہ ﷻ کا شکر ہے۔ اللہ ﷻ کا شکر ہے، ان شاء اللہ۔

یہ مقدس مہینے آپ پر مبارک ہوں۔ ان مہینوں کے اعجاز میں ہمارا ایمان اور مضبوط ہو، ان شاء اللہ۔ اسلام کا ہونا انسان کے لیے کافی نہیں؛ ایمان ضروری ہے۔ اسلام کے ساتھ ایمان ضروری ہے۔ ایمان کیا ہے؟ غیب پر یقین رکھنا۔ اب ایک فرقہ ہے جو سب کو گمراہ کر رہا ہے۔ وہ غیب پر یقین نہیں رکھتے۔ کہتے ہیں، "ایسا نہیں ہو سکتا، ویسا نہیں ہو سکتا۔ وہ مر چکا ہے، اس سے فائدہ نہیں۔ وہ یہ تھا، وہ وہ تھا،" یہ سمجھتے نہیں کہ وہ خود گمراہ ہو چکے ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ کر رہے ہیں۔ اللہ ﷻ ہمیں ان کے شر سے حفاظت عطا فرمائے۔ اللہ ﷻ ہمارے ایمان کو مضبوط فرمائے، ان شاء اللہ۔

وَمِنَ اللّٰهِ التَّوْفِيقُ. الْفَاتِحَةُ.

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۲۲ دسمبر ۲۰۲۵ / ۰۲ رجب ۱۴۴۷
فجر نماز – اکبابہ درگاہ، استنبول